مجید لاہوری مرحوم



# عورتوں کی تین قسمیں

ہمارے ہاں عورتوں کی تین قسمیں ہیں۔ ایک تو "انتہا پسند" یہ وہ ہیں جو کھلے بندوں دعوت نظارگی دیتی ہیں۔ اور کہتی ہیں کہ۔ اے آدم کے بیٹو! تم سمجھتے ہو کہ بس ہمیں "ترقی پسند" ہیں۔ ادھر دیکھو حوا کی بیٹیاں بھی پر لگا کر آسمان کی بلندیوں کی طرف اڑیں گی اور اس جہاں میں پہنچکر دم لیں گی جو۔ ستاروں سے آگے ہے۔

یہ بناؤ چناؤ۔ یہ غازہ۔ یہ لپ اسٹک۔ یہ زلفیں یہ عارض کے گلاب۔ یہ خوشبو۔ یہ مہک۔ یہ قیامت! ہم نے تمہیں جنت سے نکال دیا تھا۔ تم نے یہاں آکر جنت بنالی۔ تمہاری جنت، تمہارے تصورات، ہماری رنگینی کی تاب نہیں لاسکتے۔ بہر حال یہ "ترقی پسند" عورتیں فخر کے ساتھ تمام قیود، تمام حدود اور حجاب کی تمام دیواریں پھاند کر بڑھتی چلی جاتی ہیں۔ "انتہا پسند" عورتیں یہ کہتی ہیں۔ اگر اس آزادی کے دور میں تم نے ہماری آزادی کا گلا گھونٹنے کی کوشش کی تو ہم اس کے خلاف اپنے حسین آنچل کے پرچم تلے آزادی کی لڑائی لڑیں گی۔ ہمارا قافلہ اب زندگی کی اُن منزلوں میں ہے جہاں تہذیب کے ارتقائی محل ہیں۔ جہاں تاریکیاں نہیں روشنی ہے۔ روشنی کے مینار ہیں۔!

عورتوں کی دوسری قسم "رجعت پسند" ہے۔ پرانے گوٹوں کی سر بسر گٹھڑیاں۔ کیا مجال کہ ہوا بھی آزادی کے ساتھ برقع میں داخل ہوسکے۔ فرشتہ بھی چار دیواری میں پر مار سکے۔ چکی چولہے کی کائنات۔ بھرے پرے گھر میں یہ تنہا نظر آتی ہیں۔ اپنے ڈھب کی عورتوں سے ملتی ہیں۔!

پیروں کی نیازیں۔ گیارھویں کی منتیں۔ ٹونے ٹوٹکے۔ تعویذ گنڈے۔ بھوت پریت۔ ہنڈیا میں نمک زیادہ پڑ گیا۔ قیامت۔! ۔ رحیمن نے ریشمی کپڑے پہن رکھے ہیں اور اس پر زیور۔ اب اس اللہ کی بندی سے کوئی پوچھے اس عمر میں یہ سولہ سنگار یہ بہوؤں کی ریس کرتی ہے۔

بندو نے اپنی بیوی کے لئے زری کا جوتا لایا۔ گھر میں جوتا چل گیا۔

"میرے لئے بھی لائے ہوتے تمہارے باپ کا راج تھا۔ تو میں گھر میں رانی تھی اب میں نگوڑی گھر کی لونڈی ہوگئی"۔ یہ ہیں "رجعت پسند" عورتیں۔

عورتوں کی تیسری قسم "اعتدال پسند" ہے۔ یہ قیدی بھی ہے آزاد بھی۔ اس سرو کی طرح جو آزاد ہوتے ہوئے پابہ گل ہے۔ یہ بے نقاب بھی ہیں اور "باپردہ" بھی۔ کپڑا خرید رہی ہیں۔ دکاندار سے باتیں کرتی ہیں۔ آنچل کا گرا ہوا پلو اٹھاتی ہیں ادھر اڑوس پڑوس کا کوئی آدمی گذرا یا کوئی جانی پہچانی عورت دیکھی یا کوئی عزیز نظر آیا جھٹ چہرے کے دروازے پر چلمن ڈال دی۔ یہ بت جھانک کر چلمن ڈالتے ہیں۔ ان کا شیوہ یہ ہے کہ ایک نظر دیکھا اور چلمن ڈال دی۔

ایک بجلی سی فضا میں لہراتی۔ ایک کوندا لپکا۔ ایک جھونکا آیا۔ اور گزر گیا۔ چاند جلوہ دکھا کر "کالے کالے" بادلوں میں چھپ گیا۔ یہ ہیں "اعتدال پسند" عورتیں۔

بقیہ صـ ۲۵ پر